نفاذ اسلام کی جد وجہد کا
علمی وفکری ترجمان

ماہنامہ
# الشریعہ
گوجرانوالہ

جلد ۱ | ستمبر ۱۹۹۰ء | شمارہ ۱۲

سرپرست
شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر

مدیر
ابوعمار زاہد الراشدی

معاونین
ڈاکٹر نور محمد غفاری
پروفیسر غلام رسول عدیم
حافظ مقصود احمد ایم اے
حافظ عبید اللہ عابد
حافظ محمد عمار خان ناصر

بدل اشتراک
اندرون ملک سالانہ ۱۰۰ روپے فی پرچہ ۱۰ روپے
امریکی ممالک سالانہ پندرہ ڈالر
یورپی ممالک سالانہ دس پونڈ
سعودی عرب سالانہ پچاس ریال
عرب امارات سالانہ پچاس درہم

خط وکتابت کا پتہ
دفتر ماہنامہ الشریعہ مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ
پوسٹ بکس ۳۳۱ گوجرانوالہ

رقوم کی ترسیل کے لیے
(مولانا زاہد الراشدی)
اکاؤنٹ نمبر ۱۵۹۹ حبیب بنک
بازار تھانے والا گوجرانوالہ

مسعود اختر نے مسعود پرنٹرز
میکلوڈ روڈ لاہور سے چھپوا کر
مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ سے
شائع کیا۔


# خلیج کا آتش فشاں

کویت پر عراق کے جارحانہ قبضہ اور سعودی عرب ومتحدہ عرب امارات میں امریکی افواج کی آمد سے یہ خطہ ایک ایسے آتش فشاں کا رُوپ اختیار کر چکا ہے جو کسی وقت بھی پھٹ سکتا ہے اور خلیج میں پیدا ہو جانے والی خوفناک کشیدگی کے حوالہ سے دنیا پر تیسری عالمگیر جنگ کے خطرات کے بادل منڈلا رہے ہیں۔

کویت دُنیا کے امیر ترین ممالک میں شمار ہوتا ہے اور اس کی کرنسی عراق کے قبضہ سے پہلے تک دنیا کی سب سے زیادہ قیمتی کرنسی رہی ہے لیکن صرف دو گھنٹے کے عرصے میں اس کے عراق کے قبضے میں آجانے سے یہ بات ایک بار پھر واضح ہو گئی ہے کہ مسلم ممالک جب تک اپنے وسائل کو دفاع وحرب کے لیے وقف نہیں کریں گے ان کی دولت ان کے کسی کام کی نہیں ہے۔ اے کاش کہ یہ نکتہ اب بھی عرب حکمرانوں کے ذہن میں آجائے!

کویت پر عراق کا یہ جارحانہ حملہ بلاشبہ ایک آزاد اور خود مختار ملک کی آزادی کو سلب کرنے کا عمل ہے جو اقوام عالم کے مسلمہ اصولوں کے منافی ہے اور اس کی جس قدر مذمت کی جائے کم ہے لیکن عجلت اور گھبراہٹ میں امریکی فوجوں کو سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات میں براجمان ہو جانے کا موقع فراہم کرنا بھی سنگینی میں اس سے کم نہیں اور اس سلسلہ میں عالم اسلام میں پایا جانے والا اضطراب اور بے چینی بلا وجہ نہیں ہے۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس موقع پر اسلامی سربراہ کانفرنس کا ہنگامی اجلاس طلب کر کے مشترکہ دباؤ کے ذریعہ عراق کو کویت سے اور امریکہ کو سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سے فوجیں واپس بلانے پر مجبور کرنا انتہائی ضروری ہے۔ یہی ایک راستہ ہے جس کے ذریعے ہم خلیج کے آتش فشاں کو پھٹنے اور دنیا بھر میں تباہی پھیلانے سے روک سکتے ہیں۔